قال رسول الله ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منّا شيئًا فبلّغه كما سمعه

أربعون حديثًا فی شمائل النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

16
سلسلة اربعينات الحديث النبوی

اربعینِ شمائلِ محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام

www.KitaboSunnat.com

تألیف:
ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنّہ پبلیکیشنز۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله ﷺ:

نَضَّرَ اللهُ اِمرأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

16

أربعون حديثًا

في شمائل النبي عليه السلام

اربعینِ شمائلِ محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز رجسٹرڈ
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ شمائل محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- معجزات اور خصوصیات مصطفیٰ ﷺ 14
- جسمانی و اخلاقی اوصاف مصطفیٰ ﷺ 18
- پیغمبر اطہر ﷺ کی طہارت 25
- مسواک اور دائیں سمت سے محبت 27
- پیارے رسول ﷺ کی پیاری نماز 28
- لوگوں کی خبر گیری 30
- لباسِ مصطفیٰ ﷺ 31
- رہبر انسانیت ﷺ کا کھانا پینا 32
- پاکباز پیغمبر ﷺ کی ازدواجی زندگی 34
- معطر پیغمبر ﷺ کا عطر و خوشبو 35
- سفر کے لیے روانگی اور واپسی 36
- وصالِ مصطفیٰ ﷺ 36

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

- محبت مصطفیٰ ﷺ کے فضائل 37
- خواب میں زیارتِ مصطفیٰ ﷺ 39
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 40
- فہرست احادیث نبویہ 42
- مراجع ومصادر 44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ- ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلُ لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَإِنَّكَ لَتَهْدِىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يَٰٓأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُۥ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكَٰفِرِينَ﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتہٰی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“ [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یومِ عید“ بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ... الآیۃ ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب و سنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝ ﴾ [النجم : 3-4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَیُسْمَعُ مِنْكُمْ وَیُسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِیْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَکَیْفَ لَا یَکُوْنُ؟ هُوَ بَیَانُ طُرُقِ خَیرِ الْخَلْقِ وَأَکْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدَبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ"❶

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔))❷

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

❶ معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

❷ سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ." ❶

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي. قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ." ❷

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارِیْنِ.

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

❶ شرف أصحاب الحديث، ص: 27.

❷ شرف أصحاب الحديث، ص: 31.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيهًا عَالِمًا .)) ❶

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِـيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُـنْـتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَـهُ ادْخُـلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِـبَ فِـيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ ❷

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَـعُـوْنَ، اَلْأَرْبَـعِـيْـنَـاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

❶ العلل المتناهية :111/1۔ المقاصد الحسنة :411 .

❷ تفصیل کے لیے دیکھیں:المقاصد الحسنة ، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووي ، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي :271/2 ، برقم :1727 .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ

لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "أَرْبَـعُوْنَ فِی شمائل النبي المختار ﷺ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . اَمَّا بَعْدُ:

معجزات اور خصوصیات مصطفی ﷺ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۡ﴾

[الفتح : 29]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے لیے بڑے سخت ہیں، اور آپس میں نہایت مہربان ہیں، آپؐ انہیں رکوع اور سجدہ کرتے دیکھتے ہیں، وہ لوگ اللہ کی رضا اور اس کے فضل کی جستجو میں رہتے ہیں۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝﴾ [الاحزاب :40]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''محمدؐ تم لوگوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، وہ تو اللہ کے رسول اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝﴾ [سبا : 28]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ہم نے آپ کو تمام بنی نوع انسان کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں۔''

حدیث: 1

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ أُحْسِنَ بُنْيَانُهُ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ، فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ يَتَعَجَّبُونَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهِ إِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ لَا يَعِيبُونَ سِوَاهَا. فَكُنْتُ أَنَا سَدَدْتُ.)) [1]

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور دوسرے انبیاء کی مثال اس (بہترین) محل کی سی ہے جس کی عمارت بڑے اچھے طریقے پر بنائی گئی (مگر) اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی۔ دیکھنے والوں نے اس کے اردگرد چکر لگائے انھیں اس (محل) کی خوبصورت عمارت سے (بہت) تعجب ہوتا تھا سوائے اس اینٹ والی جگہ کے (جسے خالی چھوڑ دیا گیا تھا) وہ کسی چیز میں عیب نہیں نکالتے تھے۔ میں وہ ہوں جس نے اس اینٹ والی جگہ کو بھر دیا (میرے ساتھ اس عمارت کی تعمیر کا خاتمہ ہوا اور میرے ساتھ ہی رسولوں کا سلسلہ ختم ہوا)۔''

حدیث: 2

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجُعِلَتْ

[1] صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبی ﷺ، رقم:3535۔ صحیح مسلم کتاب الفضائل، باب ذکر کونه ﷺ خاتم النبیین، رقم :2286.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً .))[1]

''اور سیدنا جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے پانچ چیزیں (ایسی) دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ (دشمنوں پر) میری مدد ایک مہینے کی مسافت کے رعب سے کی گئی ہے، اور میرے لیے (ساری) زمین کو مسجد اور طہور (پاک اور پاک کرنے والی) بنایا گیا ہے۔ پس میری امت میں سے جس آدمی کی نماز کا وقت ہو جائے وہ نماز پڑھ لے، اور میرے لیے (جہاد کی) غنیمتیں حلال کر دی گئی ہیں مجھ سے پہلے یہ کسی کے لیے حلال نہیں کی گئیں۔ اور مجھے شفاعت بخشی گئی (میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا)۔ اور (مجھ سے پہلے ہر) نبی اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا جب کہ مجھے تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔''

حدیث 3:

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴾ قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا: اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةُ

[1] صحیح بخاری، کتاب التیمم، رقم: 335، صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب المساجد ومواضع الصلاة، رقم:521.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللّٰهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا .)) ❶

’’اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت ﴿ وَ اَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ ﴾ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ اٹھے اور ارشاد فرمایا: اے قریش کی جماعت یا اسی طرح کی کوئی بات آپ ﷺ نے ارشاد فرمائی تھی (ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ) اپنی جانوں کا سودا کرو، میں تمہیں اللہ سے نہیں بچا سکوں گا۔ اے بنی عبد مناف! میں تمہیں اللہ سے نہیں بچا سکوں گا۔ اے (میرے چچا) عباس بن عبدالمطلب میں تجھے اللہ سے نہیں بچا سکوں گا۔ اور اے (میری بیٹی) فاطمہ بنت محمد (ﷺ) مجھ سے میرا جو کچھ مال ہے مانگ لے، میں تجھے اللہ سے نہیں بچا سکوں گا۔‘‘

حدیث 4:

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ، وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ .)) ❷

’’اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا، اور سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی، اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔‘‘

❶ صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورة الشعراء، رقم: 4771، صحیح مسلم، رقم: 206.

❷ صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 5940.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حدیث 5:

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ، الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.)) [1]

"اور سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے (بہت سے) نام ہیں۔ میں احمد ہوں، محمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، میرے ساتھ اللہ کفر کو مٹائے گا، اور میں حاشر (اکٹھا کرنے والا) ہوں، لوگ (قیامت کے دن) میرے قدموں پر اکٹھے ہوں گے، اور میں العاقب ہوں۔ جس کے بعد کوئی نبی (پیدا) نہ ہو۔"

جسمانی و اخلاقی اوصافِ مصطفیٰ ﷺ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾﴾

[آل عمران : 159]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: آپ محض اللہ کی رحمت سے اُن لوگوں کے لیے نرم ہوئے ہیں، اور اگر آپ بدمزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے چھٹ جاتے، پس آپ انہیں معاف کر دیجیے، اور ان کے لیے مغفرت طلب

---

[1] صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم 3532، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم:2354.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیجیے، اور معاملات میں ان سے مشورہ لیجیے، پس جب آپؐ پختہ ارادہ کر لیجے تو اللہ پر بھروسہ کیجیے، اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ [الانبیاء: 107]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور ہم نے آپ کو سارے جہان والوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾ [التوبة: 82]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: پس وہ تھوڑا ہنسیں اور روئیں زیادہ۔''

حدیث: 6

((وَعَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، شَثْنَ الْكَفَّيْنِ. مُشْرَبٌ حُمْرَةً، ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّى تَكَفِّيًا، كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ.))[1]

''اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو بہت لمبے تھے اور نہ چھوٹے قد کے۔ آپؐ کا سر اور داڑھی بڑی تھی۔ آپ ﷺ کی ہتھیلیاں سخت اور موٹی تھیں (آپ کا رنگ) سرخی مائل (اور سفید) تھا آپؐ کی ہڈیوں کے جوڑ بڑے تھے۔ سینے کے نیچے لمبے بال تھے جب آپؐ چلتے تو آگے کی طرف جھک کر (تیز) چلتے گویا کہ کوئی اوپر سے نیچے اتر رہا ہے۔ میں نے

[1] سنن ترمذی، ابواب المناقب، رقم: 3637، شمائل ترمذی، رقم: 5۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ جیسا کوئی نہیں دیکھا نہ آپ ﷺ سے پہلے اور نہ بعد میں۔"

حدیث: 7

((وَعَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا خَزَّةً وَلَا حَرِيْرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .)) [1]

"اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ (کے جسم مبارک) کی خوشبو سے زیادہ نہ مشک کستوری سونگھی ہے اور نہ مشک عنبر، میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ ملائم نہ ریشم چھوا نہ اس سے ملائم جلد والا کوئی اور کپڑا۔ (آپ ﷺ کی خوشبو سب سے زیادہ اچھی اور آپ ﷺ کی ہتھیلیاں سب سے زیادہ ملائم تھیں)۔"

حدیث: 8

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَشْرَ سِنِيْنَ، وَأَنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ أَمْرِي كَمَا يَشْتَهِي صَاحِبِي أَنْ يَكُوْنَ، فَمَا قَالَ لِي: (أُفٍّ) لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا، أَوْ أَلَّا فَعَلْتَ هٰذَا .)) [2]

"اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی دس سال خدمت کی ہے اور میں ایک (چھوٹا) لڑکا تھا جو اپنے ساتھی (اور سرپرست) کی ہر بات تو اسی طرح نہیں کرتا جیسا کہ وہ چاہتا ہے۔ پس آپ ﷺ نے کبھی مجھ سے یہ نہیں کہا: اوئے تو نے یہ کیوں کیا ہے اور یہ کیوں نہیں کیا؟"

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الصوم، رقم:1973، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6053.

[2] سنن ابوداود، کتاب الادب، رقم:4774۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث :9

((وَعَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ. وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِنَفْسِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا.)) (1)

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ نے ارشاد فرمایا: جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو کاموں میں سے (ایک کا) اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے آسان کام ہی اختیار کیا جب تک کہ اس میں (کوئی) گناہ نہیں تھا اور اگر گناہ کا کام ہوتا تو آپ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ اس سے دور ہوتے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے لیے کبھی انتقام نہیں لیا۔ الا یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ کی حرمت کو توڑا جاتا تو آپ اللہ کی خاطر اس کا انتقام لیتے تھے۔''

حدیث :10

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ. قَالَ: إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا، وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً.)) (2)

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپؐ مشرکوں کے لیے بددعا کریں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔''

---

(1) صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم:3560، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم :6045۔ مؤطا مالك، رقم:902/2.

(2) صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب النهی عن لعب الدواب وغیرها، رقم: 6613.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 11

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه يَقُوْلُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اَشَدَّ حَيَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ.)) ❶

''اور سیّدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پردہ نشین کنواری سے بھی زیادہ حیا والے تھے۔ جب آپ ﷺ کسی چیز کو ناپسند کرتے تو اس ناپسندیدگی کا اثر ہم آپ ﷺ کے چہرے سے دیکھ لیتے تھے۔''

حدیث: 12

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ.)) ❷

''اور سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے تھے کہ بھلائی کے کاموں میں نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے جب رمضان میں جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آتے تو آپؐ بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔ جبریل علیہ السلام آپؐ کے پاس رمضان کے آخر تک ہر رات تشریف لاتے تھے۔ جب جبریل علیہ السلام آپؐ سے

❶ صحیح البخاری، کتاب الأدب، رقم: 6119، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم:6032.

❷ صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب أجود ما کان النبی ﷺ یکون فی رمضان، رقم: 1902، صحیح مسلم، کتاب الفضائل رقم: 6009.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملتے تو آپ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔''

حدیث: 13

((وَعَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ: قِيلَ، لِعَائِشَةَ: مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ، يَفْلِي ثَوْبَهُ، وَيَحْلِبُ شَاتَهُ، وَيَخْدِمُ نَفْسَهُ.)) ❶

''اور سیّدہ عمرہ (بنت عبدالرحمٰن، تابعیہ رحمہا اللہ) سے روایت ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کام کرتے تھے؟ انہوں نے ارشاد فرمایا: آپ ﷺ انسانوں میں سے ایک انسان تھے۔ اپنے کپڑے کو صاف کرتے، اپنی بکری کا دودھ دوہتے، اور اپنے کام خود کرتے تھے۔''

حدیث: 14

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا.)) ❷

''اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! تو آل محمدؐ کے لیے گزارے والا رزق بنا (تا کہ وہ آخرت سے غافل نہ ہو جائیں)۔''

حدیث: 15

((وَعَنْهُ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ

---

❶ الشمائل ترمذی، رقم: 344۔ صحیح ابن حبان، رقم: 5675۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش النبی ﷺ وأصحابه، رقم 6460، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب فی الکفاف والقناعة، رقم:1055.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا، وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا .)) ❶

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے تو بہت زیادہ روتے اور بہت کم ہنستے۔''

حدیث: 16

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: عُذِّبَتْ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتِ النَّارَ لَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا اِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ .)) ❷

''اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایک عورت بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کی گئی اس نے بلی کو قید کیا اسے کھانا دیا نہ پینا اور نہ ہی اسے آزاد کیا کہ زمین سے کیڑے مکوڑے کھا لیتی، اللہ تعالیٰ نے اسے جہنم میں ڈال دیا۔''

حدیث: 17

((وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ فِيْ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ قَالَ: لَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ ﷺ قَدْ دَخَلَ قَالُوْا: قَدْ جَاءَ الْاَمِيْنُ .)) ❸

''اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کعبہ شریف کی تعمیر کے جھگڑے میں جب اہل مکہ نے نبی اکرم ﷺ کو (اگلی صبح سب سے پہلے) حرم

---

❶ مسند احمد، رقم: 2/312-313۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح الإسناد'' کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: 6675.

❸ مجمع الزوائد، رقم: 13880.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

شریف میں داخل ہوتے دیکھا تو (خوشی سے) پکار اٹھے "امین آ گیا۔"

پیغمبرِ اطہر ﷺ کی طہارت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیَجْعَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَهِّرَكُمْ وَ لِیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ﴾

[المائدة : 6]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو، تو اپنے چہروں کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو، اور اپنے سروں کا مسح کرلو، اور اپنے پاؤں دو ٹخنوں تک دھولو، اور اگر تم ناپاک ہو تو پاکی حاصل کرو، اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے آئے، یا تم نے بیویوں سے مباشرت کی ہو، اور پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو، پس اپنے چہروں اور اپنے دونوں ہاتھوں پر اس سے مسح کرلو، اللہ تعالیٰ تمہیں کسی تنگی میں ڈالنا نہیں چاہتا ہے، بلکہ تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے، اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کو تمام کرنا چاہتا ہے، تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔"

حدیث: 18

((وَعَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ مَضْمَضَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاسْتَنْثَرَ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.)) [1]

''اور سیدنا حمران حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو اپنے ہاتھوں پر تین دفعہ پانی بہا کر انہیں دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنا چہرہ تین دفعہ دھویا۔ اور (پھر) اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین دفعہ دھویا۔ پھر بایاں بھی اسی طرح دھویا پھر سر کا مسح کیا۔ پھر اپنا دایاں پاؤں تین دفعہ دھویا۔ پھر بایاں اسی طرح دھویا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے میری طرح وضو کیا تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میری طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں (اس کے پہلے) اپنے آپ سے (غیر ضروری) بات نہ کی تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

[1] صحيح بخاری، كتاب الصيام، باب سواك الرطب واليابس للصيام، رقم: 1934، صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب صفة الوضوء، رقم: 226، سنن أبوداود، رقم: 106.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسواک اور دائیں سمت سے محبت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾﴾

[البقرة : 222]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاکیزگی حاصل کرنے والوں سے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾﴾ [بنی اسرائیل : 79]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور رات کے کچھ حصے میں نمازِ تہجد میں قرآن پڑھیے، یہ آپؐ کے لیے زائد نماز ہوگی۔ امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو ''مقام محمود'' پر پہنچا دے گا۔''

حدیث: 19

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.)) [1]

''اور سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو مسواک سے اپنا منہ خوب صاف کرتے تھے۔''

حدیث: 20

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا

[1] صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب قول الامام فی صلوٰۃ اللیل، رقم: 1136، صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، رقم: 593.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسْتَطَاعَ فِیْ شَأْنِهٖ كُلِّهٖ، فِیْ طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ .)) ❶

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام کاموں میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے (مثلاً) وضو، کنگھی کرنا اور جوتا پہننا۔ (وغیرہ)''

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری نماز

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ﴾

[العنكبوت : 45]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور نماز قائم کیجیے، بے شک نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔''

حدیث: 21

((وَعَنْ أَبِیْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِیِّ رضی اللہ عنہ فِیْ عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُمْ أَبُوقَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالُوْا: فَلِمَ فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتَ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعًا وَلَا أَقْدَمِنَا لَهُ صُحْبَةً، قَالَ: بَلٰی قَالُوْا: فَاعْرِضْ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَی الصَّلَاةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰی يُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتّٰی يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ فِیْ مَوْضِعِهٖ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰی يُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا

❶ صحيح بخاری، كتاب الصلوٰة، باب التيمن فی دخول المسجد وغيره، رقم: 426، صحيح مسلم، كتاب الطهارة، رقم: 617.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ، وَيَسْجُدُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي.))[1]

''اور سیدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ رضی اللہ عنہم میں جس میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو تم میں سے سب سے زیادہ جانتا ہوں تو انہوں نے کہا: وہ کیوں؟ آپ نہ تو ہم سے زیادہ آپ ﷺ کی اتباع کرنے والے ہیں اور نہ ہم سے پہلے آپؐ کی صحبت اختیار کی ہے۔ (ابوحمید نے) کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: پس (اپنی بات) پیش کریں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ آپ کے دونوں ہاتھ آپ کے کندھوں کے برابر ہو جاتے۔ پھر آپ تکبیر کہتے حتیٰ کہ

[1] سنن ابوداود، ابواب تفریع استفتاح الصلاة، رقم: 730، صحیح ابن خزیمہ، رقم: 587-588، صحیح ابن حبان، رقم: 442، 491، 492- ابن خزیمہ، ابن حبان اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر ہڈی اپنی جگہ اعتدال کے ساتھ ٹھہر جاتی۔ پھر قرأت کرتے، پھر تکبیر کہتے اور کندھوں تک رفع یدین کرتے۔ پھر رکوع کرتے اور اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔ پھر نہ سر (بہت) جھکاتے نہ (بہت) بلند رکھتے (بلکہ اعتدال اختیار کرتے۔ پھر سر اٹھاتے تو کہتے: سمع اللہ لمن حمدہ، پھر اعتدال کے ساتھ کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر کہتے: اللہ اکبر، پھر زمین کی طرف (سجدے کے لیے) جھکتے تو اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر سر اٹھاتے اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے۔ اور جب سجدہ کرتے تو پاؤں کی انگلیاں کھلی رکھتے تھے پھر (دوسرا) سجدہ کرتے، پھر اللہ اکبر کہتے اور اٹھتے اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر پہنچ جاتی۔ پھر دوسری رکعت میں ایسا ہی کرتے تھے۔ پھر جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے اور کندھوں تک رفع یدین کرتے جیسا کہ شروع نماز میں کیا تھا۔ پھر اس طرح باقی نماز میں کرتے۔ حتیٰ کہ وہ سجدہ ہوتا (اس سجدے سے مراد رکعت ہے) جس میں سلام ہوتا ہے تو بائیں پاؤں کو پیچھے کر کے (ایک طرف کو) نکالتے اور دائیں حصے پر تورک کی حالت میں بیٹھ جاتے۔ ان سب نے کہا: آپ نے سچ کہا: نبی کریم ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔"

لوگوں کی خبر گیری

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ﴾ [الشعراء: 80]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔"

حدیث: 22

((وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرِيضٍ قَالَ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا .)) ❶

''اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی مریض کے پاس (عیادت کے لیے) جاتے تو دُعا فرماتے: (اے) لوگوں کے رب! (اس کی) بیماری دور کر دے اور تو (اسے) شفا دے دے۔ تو شفا دینے والا ہے۔ تیرے سوا (دوسرا) کوئی شفا دینے والا نہیں ایسی شفا دے کہ بیماری باقی نہ رہے۔''

لباسِ مصطفی ﷺ

حدیث: 23

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ .)) ❷

''اور سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ نبی کریم ﷺ فتح والے سال مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ (کے سر) پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔''

حدیث: 24

((وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ .)) ❸

---

❶ سنن نسائی فی الکبری، رقم: 10881، عمل الیوم واللیلۃ، رقم:1042۔ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم :5750 عن عائشۃ.

❷ سنن ترمذی، ابواب اللباس، رقم: 1735، سنن ابوداود، کتاب اللباس، رقم: 4076۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ سنن ترمذی، کتاب اللباس، رقم: 1744، ابن ماجہ، کتاب اللباس، رقم: 3647۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اور سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ (کی انگلی) میں انگوٹھی پہنتے تھے۔“

حدیث: 25

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّذِیْ يَنَامُ عَلَيْهِ، مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ .)) [1]

”اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جس بستر پر سوتے تھے، چمڑے کا تھا اُس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔“

رہبر انسانیت ﷺ کا کھانا پینا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يَاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۞ ﴾ [المؤمنون: 51]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے میرے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک میں تمہارے کرتوتوں کو خوب جانتا ہوں۔“

حدیث: 26

((وَعَنْ أَبِیْ جُحَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا .)) [2]

”اور سیدنا ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔“

---

[1] سنن ترمذی، کتاب اللباس، رقم: 1761، صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، رقم:5447۔ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم:6456.

[2] صحیح بخاری، کتاب الأطعمة، رقم:5398.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حدیث:27

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا عَابَ النَّبِیُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ .))❶

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کھانے میں نقص نہیں نکالا۔ اگر طلب ہوتی تو کھا لیتے ورنہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔''

حدیث:28

((وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِيًّا ، فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّأَ .))❷

''اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے (بکری کی) پہلدستی کا بھنا ہوا گوشت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے کھایا پھر نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اور (دوبارہ) وضو نہیں کیا۔''

حدیث:29

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ ، فَأُتِيَ بِطَعَامٍ وَدُعِيَ لَهُ ، فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ ، فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ .))❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم: 3563، صحیح مسلم، کتاب الأطعمة، رقم:5380.

❷ سنن ترمذی، کتاب الأطعمة، رقم: 1829، الشمائل للترمذی، رقم: 163۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ شمائل ترمذی، رقم: 960۔ مسند أحمد: 3/177۔ 274۔ 279۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کدو پسند کرتے تھے۔ آپ کو ایک کھانے کی دعوت دی گئی تو میں کدو آپ ﷺ کے سامنے رکھ رہا تھا، کیونکہ میں جانتا تھا کہ آپؐ اسے پسند فرماتے ہیں۔''

حدیث: 30

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا، وَيَقُولُ: إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ.
قَالَ أَنَسٌ: وَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا.)) [1]

''اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین سانسوں میں پانی پیتے تھے، اور ارشاد فرماتے: یہ زیادہ پیاس بجھانے والا اور نفع بخش ہے۔''

حدیث: 31

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: كَانَ يُسْتَعْذَبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ السُّقْيَا، وَالسُّقْيَا مِنْ طَرَفِ الْحَرَّةِ، عِنْدَ أَرْضِ بَنِي فُلَانٍ.)) [2]

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے حرہ کی طرف بنو فلاں کی زمین کے کنویں سے (پینے کا پانی) نکالا جاتا تھا۔''

پاکباز پیغمبر ﷺ کی ازدواجی زندگی

حدیث: 32

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ

[1] صحيح مسلم، كتاب الأشربة، رقم: 5287.

[2] أبو الشيخ، ص: 288، شرح السنة، رقم: 3050۔ سنن ابوداؤد، كتاب الأشربة، رقم: 3735۔ المشكاة، رقم: 4284۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ .))❶

''اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، جب وصال ہوا تو آپ کی نو بیویاں تھیں، اور (سودہ کے علاوہ) آٹھ کی باریاں مقرر تھیں۔''

حدیث: 33

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ، وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا، غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .))❷

''اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے۔ جس کا قرعہ نکل آتا وہ آپ کے ساتھ جاتی تھی۔ آپ ﷺ نے ہر بیوی کے لیے ایک دن اور رات کی باری مقرر کر رکھی تھی۔ سوائے سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خوشی کے لیے اپنا دن رات عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے رکھا تھا۔''

معطر پیغمبر ﷺ کا عطر و خوشبو

حدیث: 34

((وَعَنْهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا نَجِدُ،

---

❶ كتاب الام للشافعي: 110/5، صحيح بخاري، كتاب النكاح، رقم: 5067، صحيح مسلم، كتاب الرضاع، رقم: 3633.

❷ صحيح بخاري، كتاب الهبة......، رقم: 2593، صحيح مسلم، كتاب التوبة، رقم: 2770.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی أَجِدَ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ .))❶

''اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کو بہترین خوشبو لگاتی تھی حتیٰ کہ میں خوشبو کی چمک آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں دیکھتی تھی۔''

سفر کے لیے روانگی اور واپسی

حدیث :35

((وَعَنْ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ كَانَ يَقُولُ: لَقَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ .))❷

''اور سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ جمعرات کے علاوہ سفر کے لیے بہت کم ہی نکلتے تھے۔''

وصالِ مصطفی ﷺ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۝٣٠﴾ [الزمر : 30]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے میرے نبی! آپؐ بھی فوت ہو جائیں گے اور یہ لوگ بھی مر جائیں گے۔''

حدیث :36

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ، أَوْ

❶ صحیح بخاری، کتاب اللباس، رقم: 5923، صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: 1190.

❷ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسير، رقم:2949.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَكَرَاتِ الْمَوْتِ .)) ❶

''اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موت کے وقت دیکھا ہے۔ آپؐ کے پاس پانی کا ایک پیالہ (برتن) تھا۔ آپ ﷺ پیالے میں ہاتھ داخل کرتے اپنے چہرے پر پھیرتے، پھر ارشاد فرماتے: اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد کر۔''

حدیث: 37

((وَعَنْهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ، وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَيَّ ظَهْرَهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ .)) ❷

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ان کے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے وصال سے پہلے عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی طرف جھک گئی تھیں۔ آپ ﷺ ارشاد فرما رہے تھے: ''اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر، اور رفیق اعلیٰ کے ساتھ مجھے ملا دے۔''

محبتِ مصطفی ﷺ کے فضائل

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى

❶ سنن ترمذی، کتاب الجنائز، رقم: 978، شمائل ترمذی، رقم: 388۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب المغازی، رقم: 4440۔ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، رقم: 2444.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَٰسِقِينَ﴾ [التوبة : 24]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: آپ کہیے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان، اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کی کساد بازاری سے تم ڈرتے ہو، اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرلو، یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے کر آ جائے، اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

حدیث :38

((وَعَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ.)) [1]

''اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں جس کے اندر ہوں، اس نے ایمان کی مٹھاس پالی: (۱) جسے اللہ اور رسول سب سے زیادہ محبوب ہوں۔ (۲) جو کسی بندے سے صرف اللہ کے لیے محبت کرے۔ اور (۳) جو شخص کفر سے نجات کے بعد اس میں لوٹنے کو اتنا ناپسند کرے جیسا کہ آدمی آگ میں گرنا ناپسند کرتا ہے۔''

حدیث :39

((وَعَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

[1] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، رقم: 21، صحیح مسلم، کتاب الإیمان رقم: 166.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ .)) ❶

''اور سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات اس (دین) کے تابع نہ ہو جائیں جو میں لے کر آیا ہوں۔''

خواب میں زیارتِ مصطفی ﷺ

حدیث: 40

((وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ: مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِيْ ، رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَّ أَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ .)) ❷

''اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے (ہی) دیکھا ہے، کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا اور ارشاد فرمایا: مسلمانوں کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ

---

❶ شرح السنة ، رقم: 104 ، أربعين نووى ، رقم : 41- امام نووی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحيح بخارى ، كتاب التعبير ، رقم: 6994.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ	14
2:	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ	14
3:	وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا	14
4:	وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۙ﴿۲۱۴﴾	16
5:	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ	18
6:	وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	19
7:	فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	19
8:	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	25
9:	اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾	27
10:	وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ	27
11:	وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى	28
12:	وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ﴿۸۰﴾	30
13:	يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	32
14:	اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	36
15:	قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ	37

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	مَثَلِی وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ أُحْسِنَ	15
2:	أُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ	15
3:	يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا	16
4:	اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	17
5:	سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً	18
6:	لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ	19
7:	مَا شَمَمْتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً	20
8:	خَدَمْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَشْرَ سِنِيْنَ	20
9:	مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي اَمْرَيْنِ اِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا	21
10:	قِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	21
11:	كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَشَدَّ حَيَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ فِيْ خِدْرِهَا	22
12:	كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ	22
13:	مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِهٖ	23
14:	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا	23

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِہٖ لَوْ تَعْلَمُوْنَ 23
16: عُذِّبَتْ امْرَاَۃٌ فِیْ ھِرَّۃٍ سَجَنَتْھَا 24
17: لَمَّا رَأَو النَّبِیَّ ﷺ قَدْ دَخَلَ قَالُوْا: قَدْ جَاءَ الْاَمِیْنُ 24
18: دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ کَفَّیْہِ 25
19: کَانَ إِذَا قَامَ لِلتَّھَجُّدِ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ 27
20: یُحِبُّ التَّیَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ شَأْنِہٖ کُلِّہٖ 27
21: أَنَا أَعْلَمُکُمْ بِصَلَاۃِ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ 28
22: اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ 30
23: دَخَلَ النَّبِیُّ ﷺ مَکَّۃَ عَامَ الْفَتْحِ 31
24: کَانَ یَتَخَتَّمُ فِیْ یَمِیْنِہٖ 31
25: کَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ الَّذِیْ یَنَامُ عَلَیْہِ 32
26: لَا آکُلُ مُتَّکِئًا 32
27: مَا عَابَ النَّبِیُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ 33
28: أَنَّھَا قَرَّبَتْ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِیًّا 33
29: کَانَ النَّبِيُّ ﷺ یُعْجِبُہُ الدُّبَّاءَ 33
30: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَتَنَفَّسُ فِیْ الشَّرَابِ ثَلَاثًا 34
31: کَانَ یُسْتَعْذَبُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ مِنَ السُّقْیَا 34
32: قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَۃٍ، وَکَانَ یَقْسِمُ مِنْھُنَّ لِثَمَانٍ 34
33: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِہٖ 35
34: کُنْتُ أُطَیِّبُ النَّبِيَّ ﷺ بِأَطْیَبِ مَا نَجِدُ 35

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35: لَقَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ 36
36: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ 36
37: سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَّموت 37
38: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَان 38
39: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ 38
40: مَنْ رَّآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ 39

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

۱۔ قرآن حکیم.

۲۔ الجامع الصحیح المسند، للإمام محمد بن إسماعیل البخاری، ومعه فتح الباری، المکتبة السلفیة، دارالفکر، بیروت.

۳۔ الجامع الصحیح للإمام محمد بن عیسی الترمذی، تحقیق: الشیخ أحمد شاکر، مطبعة مصطفی البابی الجلبی، القاهرة، ۱۳۹۸ھ۔

٤۔ السنن لأبی داود سلیمان بن الأشعث السجستانی (ت ۲۷۵ھ)، دار إحیاء السنة النبویة، القاهرة.

۵۔ السنن لعبد اللّٰه محمد بن یزید القزوینی، ابن ماجه (ت ۲۷۳ھ)، تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة.

٦۔ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المکتب الإسلامی، بیروت، ۱۳۹۸ھ۔

۷۔ السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعیب النسائی (ت ۳۰۳ھ)، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الریاض.

۸۔ سلسلة الأحادیث الصحیحة للألبانی، طبعة مکتبة المعارف، الریاض.

۹۔ صحیح الجامع الصغیر للألبانی، طبعة المکتب الإسلامی.

۱۰۔ صحیح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقیق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحیاء التراث، بیروت.

۱۱۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدین الهیثمی، منشورات دار الکتاب العربی، بیروت، ۱٤۰۲ھ۔

۱۱۔ مشکوٰة المصابیح للتبریزی، تحقیق نزار تمیم وهیثم نزار تمیم، طبعة شرکة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بیروت.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “